ضلع امین گڑھ کی 14 یونین کونسلوں میں صاف پانی کے منصوبے مکمل

(مقامی اخبار کی اطلاعات)

ضلع امین گڑھ کی 14 یونین کونسلوں میں صاف پانی کے منصوبے مکمل کر لیے گئے ہیں۔ ان منصوبوں پر مجموعی طور پر 529.6 ملین روپے لاگت آئی۔ یہ منصوبے 11 جون 2023ء کو 20 ہفتوں کے مقررہ ہدف سے پہلے مکمل کیے گئے۔ ان کے ذریعے 85 دیہات کے تقریباً 1 لاکھ 40 ہزار افراد کو براہِ راست فائدہ پہنچے گا۔ ان میں 53 مساجد اور 9 عیدگاہیں بھی شامل ہیں جہاں پانی کی فراہمی کے لیے نلکے لگائے گئے ہیں۔

منصوبوں کے تحت 2022 میں 0.573 کلو میٹر اور 2018 میں 0.55 کلو میٹر لمبی پائپ لائنیں بچھائی گئیں۔ ان کے ذریعے 435 مقامات پر پانی ذخیرہ کرنے کے ٹینک بنائے گئے ہیں۔ ان ٹینکوں کی مجموعی گنجائش 3966 کیوبک میٹر ہے۔ ان میں سے 7 بڑے ٹینک 5 ہزار کیوبک میٹر سے زائد پانی ذخیرہ کر سکتے ہیں۔ ان کی تعمیر پر 10.8 کلومیٹر لمبی پائپ لائنیں بچھائی گئیں۔ ان کے ذریعے 2 ہزار 400 گھرانوں کو پانی کے نئے کنکشن دیے گئے ہیں۔ ان کے علاوہ 7 پرانے ٹیوب ویلوں کی بحالی بھی کی گئی ہے۔

منصوبوں کے افتتاح کے موقع پر ڈپٹی کمشنر امین گڑھ سید ذوالفقار حسین بخاری نے کہا کہ ’’ہمارا ہدف صرف پائپ بچھانا نہیں بلکہ ہر گھر تک پانی کی مستقل فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ضلع کے 23 دیہات میں پانی کے ذخائر خشک ہو چکے ہیں اور وہاں کے لوگ 3 سے 4 کلومیٹر دور سے پانی لاتے ہیں۔ ان کے بقول ’’ان علاقوں میں پانی پہنچنا کسی معجزے سے کم نہیں۔‘‘

ایگزیکٹو انجینئر واٹر اینڈ سینی ٹیشن ایجنسی امین گڑھ انجینئر شاہد محمود قریشی نے بتایا کہ منصوبوں کے لیے پانی کے ذرائع کا انتخاب زمینی سروے کے بعد کیا گیا۔ ان کے مطابق ’’ہم نے ایسے مقامات کو ترجیح دی جہاں زیرِ زمین پانی کی سطح 90 فٹ سے کم ہے۔‘‘ ان کا کہنا تھا کہ پانی کے معیار کو جانچنے کے لیے ہر ٹیوب ویل سے نمونے لیے گئے اور ان کی رپورٹ مثبت آئی۔ ان کے بقول ’’پانی پینے کے لیے بالکل محفوظ ہے۔‘‘

منصوبوں کے نگران ایکسین محمد یونس لغاری نے بتایا کہ ٹینکوں کی تعمیر میں ایسے ڈیزائن اپنائے گئے ہیں جن میں بجلی کی بندش کی صورت میں بھی پانی کا دباؤ برقرار رہے۔ ان کے مطابق ’’ہر ٹینک کے ساتھ شمسی توانائی سے چلنے والے پمپ لگائے گئے ہیں۔‘‘ ان کا کہنا تھا کہ ان پمپوں کی وجہ سے ہر ماہ تقریباً 1 لاکھ 20 ہزار روپے بجلی کے بل کی بچت ہوگی۔

ایکسین محمد یونس لغاری نے بتایا کہ منصوبوں کی دیکھ بھال کے لیے 3 رکنی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ ان کے بقول ’’ہر ٹیم کے پاس موٹر سائیکل اور ضروری اوزار موجود ہیں۔‘‘ ان کا کہنا تھا کہ شکایات کے لیے ہیلپ لائن 1139 قائم کی گئی ہے۔ ان کے مطابق ’’ہم کوشش کریں گے کہ کسی بھی شکایت کا ازالہ 24 گھنٹے کے اندر کیا جائے۔‘‘

ڈپٹی کمشنر امین گڑھ نے کہا کہ ’’یہ منصوبے صرف اینٹ اور پتھر کا ڈھانچا نہیں بلکہ لوگوں کی زندگی بدلنے کا ذریعہ ہیں۔‘‘ ان کا کہنا تھا کہ ضلع کے باقی 31 دیہات کے لیے بھی اسی طرز کے منصوبوں کی تجاویز صوبائی حکومت کو بھیجی جا چکی ہیں۔ ان کے بقول ’’ہم نے ثابت کر دیا ہے کہ اگر ارادہ ہو تو مشکل سے مشکل مسئلہ بھی حل ہو سکتا ہے۔‘‘

(مقامی اخبار کی اطلاعات)

ضلع امین گڑھ کی 14 یونین کونسلوں میں صاف پانی کے منصوبے مکمل کر لیے گئے ہیں۔ ان منصوبوں پر مجموعی طور پر 529.6 ملین روپے لاگت آئی۔ یہ منصوبے 11 جون 2023ء کو 20 ہفتوں کے مقررہ ہدف سے پہلے مکمل کیے گئے۔ ان کے ذریعے 85 دیہات کے تقریباً 1 لاکھ 40 ہزار افراد کو براہِ راست فائدہ پہنچے گا۔ ان میں 53 مساجد اور 9 عیدگاہیں بھی شامل ہیں جہاں پانی کی فراہمی کے لیے نلکے لگائے گئے ہیں۔

منصوبوں کے تحت 2022 میں 0.573 کلو میٹر اور 2018 میں 0.55 کلو میٹر لمبی پائپ لائنیں بچھائی گئیں۔ ان کے ذریعے 435 مقامات پر پانی ذخیرہ کرنے کے ٹینک بنائے گئے ہیں۔ ان ٹینکوں کی مجموعی گنجائش 3966 کیوبک میٹر ہے۔ ان میں سے 7 بڑے ٹینک 5 ہزار کیوبک میٹر سے زائد پانی ذخیرہ کر سکتے ہیں۔ ان کی تعمیر پر 10.8 کلومیٹر لمبی پائپ لائنیں بچھائی گئیں۔ ان کے ذریعے 2 ہزار 400 گھرانوں کو پانی کے نئے کنکشن دیے گئے ہیں۔ ان کے علاوہ 7 پرانے ٹیوب ویلوں کی بحالی بھی کی گئی ہے۔

منصوبوں کے افتتاح کے موقع پر ڈپٹی کمشنر امین گڑھ سید ذوالفقار حسین بخاری نے کہا کہ ’’ہمارا ہدف صرف پائپ بچھانا نہیں بلکہ ہر گھر تک پانی کی مستقل فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ضلع کے 23 دیہات میں پانی کے ذخائر خشک ہو چکے ہیں اور وہاں کے لوگ 3 سے 4 کلومیٹر دور سے پانی لاتے ہیں۔ ان کے بقول ’’ان علاقوں میں پانی پہنچنا کسی معجزے سے کم نہیں۔‘‘

ایگزیکٹو انجینئر واٹر اینڈ سینی ٹیشن ایجنسی امین گڑھ انجینئر شاہد محمود قریشی نے بتایا کہ منصوبوں کے لیے پانی کے ذرائع کا انتخاب زمینی سروے کے بعد کیا گیا۔ ان کے مطابق ’’ہم نے ایسے مقامات کو ترجیح دی جہاں زیرِ زمین پانی کی سطح 90 فٹ سے کم ہے۔‘‘ ان کا کہنا تھا کہ پانی کے معیار کو جانچنے کے لیے ہر ٹیوب ویل سے نمونے لیے گئے اور ان کی رپورٹ مثبت آئی۔ ان کے بقول ’’پانی پینے کے لیے بالکل محفوظ ہے۔‘‘

منصوبوں کے نگران ایکسین محمد یونس لغاری نے بتایا کہ ٹینکوں کی تعمیر میں ایسے ڈیزائن اپنائے گئے ہیں جن میں بجلی کی بندش کی صورت میں بھی پانی کا دباؤ برقرار رہے۔ ان کے ذریعے 2 ہزار 400 گھرانوں کو پانی کے نئے کنکشن دیے گئے ہیں۔ ان کے علاوہ 7 پرانے ٹیوب ویلوں کی بحالی بھی کی گئی ہے۔

منصوبوں کے افتتاح کے موقع پر ڈپٹی کمشنر امین گڑھ سید ذوالفقار حسین بخاری نے کہا کہ ’’ہمارا ہدف صرف پائپ بچھانا نہیں بلکہ ہر گھر تک پانی کی مستقل فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔‘‘ ان کا کہنا تھ